سوال

ایک شخص نے شادی کی ہے اوراس کی دولت میں حلال وحرام دونوں چیزیں شامل تھیں، پھر کچھ عرصہ گزرنے کے بعداس کا ضمیر زندہ ہوااوراپنے آپ کوملامت کرنے لگاکہ اس نے حرام دولت سے شادی کی ہوئی ہے، تواب اس کا کیا حکم ہے، اوراس پر کیا کرنا واجب ہے؟

جواب

الحمدللہ

"اس کی شادی توٹھیک ہے اس میں کوئی مسئلہ نہیں ہے بشرطیکہ اس نے شادی کی دیگر شرائط کوپورا کیا ہو کہ عورت کی رضامندی کے ساتھ اس سے نکاح کیا ہواور عورت کے شرعی ولی اور گواہوں کی موجودگی میں شادی کی ہو، نیزایسے وقت میں نکاح کیا ہوجس میں نکاح سے کوئی رکاوٹ بھی نہ ہو توایسی صورت میں اگر حق مہر کی رقم حرام ذریعے سے حاصل کردہ تھی تواس سے شادی پر منفی اثر نہیں ہوگا، چنانچہ اگرنکاح کی شرائط پوری تھیں لیکن کچھ رقم میں مسئلہ تھا کہ اس میں کچھ رقم حرام ذریعے سے حاصل شدہ تھی تواس سے شادی پر کوئی منفی اثر نہیں ہوگا، تاہم اس پرلازم ہے کہ اللہ تعالی سے حرام کمائی کرنے پر توبہ مانگے، ہتھیائی ہوئی دولت اس کے حقیقی مالکان کوواپس کرے چنانچہ اگرکسی کی دولت چرائی تھی یا غصب کی تھی تواسے ان تک واپس پہنچائے۔ اوراگرانہیں واپس نہ کرسکے توپھر اس رقم کواس کے اصل مالکان کی جانب سے فقرا، مساکین میں صدقہ کردے، یا راستے بنانے اور مساجد کے آس پاس بیت الخلا بنانے جیسے مصارف میں خرچ کردے۔ لیکن نکاح بہ ہر حال صحیح ہے۔" ختم شد

سماحۃالشیخ عبدالعزیزبن بازرحمہ اللہ

"فتاوی نورعلی الدرب" (3/1578)

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

132350